Lesaniyat ki tareef aur tauzeeh

B.A Urdu (H)

اعضائے تکلم (Organs of speech or Vocal)organs)

جن اعضاء سے زبان کی مختلف اصوات پیدا ہوتی ہیں انھیں اعضائے تکلم یا تکلمی اعضاء کہا جاتا ہے۔اعضائے تکلم کی فہرست حسبِ ذیل ہیں۔

ا۔ہونٹ ۲۔دانت ۳۔ مسوڑھے ۴۔ سخت تالو (تالو کا درمیانی حصہ) ۵۔نرم تالو (تالو کا پچھلا حصہ) ۶۔نوکِ زبان ۷۔زبان کا پھل ۸۔زبان کا اگلا حصہ ۹۔زبان کا درمیانی حصہ ۱۰۔زبان کا پچھلا حصہ ۱۱۔لہات (کوّا) ۱۲۔ناک کا راستہ ۱۳۔ حلق ۱۴۔غشائی پردے

کسی بھی زبان میں کام آنیوالی تمام با معنی آوازوں (صوتیوں) کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

ا۔مصوتی آوازیں یا مصوتہ (Vowels) (اردو روایتی نام: حروفِ علت): یہ وہ آوازیں ہیں جن کی ادائیگی میں پھیپھڑوں سے آنے والی ہوا بغیر کسی رکاوٹ کے منہ سے خارج ہوتی ہیں مثلاً آ۔ای۔او وغیرہ۔

۲۔مصمتی آوازیں یا مصمتہ (Consonants) (اردو روایتی نام: حروفِ صحیح) یہ وہ آوازیں ہیں جن کی ادائیگی میں پھیپھڑوں سے آنے والی ہوا منہ میں مختلف مقامات پر یا تو رُک جاتی ہے یا رگڑ کے ساتھ خارج ہوتی ہے مثلاً پ۔ب۔ج۔د۔گ۔ر وغیرہ۔

یہاں یہ بات باور کرنا بجاہے کہ روایتی قواعد میں ' حرف' کا تصور آواز یعنی 'صوت' پر غالب ہے اسی لئے صوت کے لئے حرف استعمال ہوا ہے یہ جانتے ہوئے بھی کہ حرف آواز نہیں بلکہ تحریری علامت ہے۔

ہر زبان کی طرح اردو کا بھی اپنا صوتی نظام ہے اردو اگرچہ ہند آریائی زبان ہے لیکن عربی وفارسی سے گہرا اثر لینے کے باعث اس کا صوتی نظام دیگر ہند آریائی زبانوں سے مختلف ہے اس میں خالص ہند آریائی آوازیں بھی ہیں اور خالص عربی اور فارسی آوازیں بھی۔ اردو کے تمام مصوتے پراکرت اور اس کے توسط سے سنسکرت سے ماخوذ ہیں جبکہ مصمتوں کی ایک بڑی تعداد بھی ہند آریائی ماخذ سے داخل ہوئی ہے خالص عربی وفارسی مصمتے اردو میں صرف (۶) ہیں۔(ق۔ف۔ز۔ژ۔خ۔غ۔)۔ان میں سے خالص فارسی (ژ) اور خالص عربی (ق) ہے اور باقی عربی فارسی مشترک ہیں۔

اردو مصوتے:

ا۔(اَ)۔۔اَب۔کب۔جب۔وغیرہ

۲۔(آ)۔۔۔آم۔کام۔نام۔دام۔۔

۳۔(اِ)۔۔اِس۔جس۔کس۔مل۔۔

۴۔(ای)۔۔جھیل۔ڈھیل۔کیل۔۔

۵۔(اُ)۔۔اُس۔سُکھ۔مُکھ۔۔۔

۶۔(اُو)۔۔نور۔حور۔دور۔۔۔

۷۔(اے)۔۔۔بیل۔ریل۔کھیل۔۔

۸۔(او)۔۔۔دو۔لو۔جو۔۔۔

۹۔(اے)۔۔ویسا۔پیسا۔ایسا۔۔۔

۱۰۔(اَو)۔۔۔سَو۔جوَ۔نَو۔۔۔۔

اردو میں دو نیم مصوتے Semi-vowels (ی) اور (و) مستعمل ہیں۔ ان کی ادائیگی میں رکاوٹ اس قدر کم ہے کہ مصوتے کے قریب ہو جاتے ہیں۔ اس لئے انھیں 'نیم مصوتہ' کہا جاتا ہے۔

اردو مصمتے طرزِ ادائیگی Manner of Articulation)) کے اعتبار سے:

ب۔پ۔ت۔ٹ۔د۔ڈ۔ک۔گ۔ق: یہ مصمتے بند شی کہلاتے ہیں۔کیونکہ ان کی ادئیگی میں آواز کی مکمل رکاوٹ ہوتی ہے۔

بھ۔پھ۔تھ۔ٹھ۔دھ۔ڈھ۔کھ۔گھ۔جھ۔چھ۔لھ۔مھ۔نھ: یہ مصمتے ہکار کہلاتے کیونکہ ان کی ادائیگی میں تنفس کی پھسپھساہٹ شامل ہوتی ہے۔انہیں روایتی قواعد میں (مخلوط بہا) کہا جاتا ہے، لیکن یہ مصمتے مخلوط نہیں بلکہ مفرد ہیں یعنی (بھ) ایک ہی آواز ہے ان میں (بھ۔پھ۔تھ۔دھ۔ڈھ۔ٹھ۔کھ۔گھ) ہکار بند شی مصمتے ہیں۔

۳۔ج۔جھ۔چ۔چھ۔۔۔نیم بند شی مصمتے ہیں۔

۴۔(ف۔س۔ز۔ش۔ژ۔خ۔غ۔ہ) صفیری مصمتے ہیں کیونکہ یہ آوازیں منہ میں جزوی رکاوٹ یار گڑ سے پیدا ہوتی ہیں۔

۵۔(ل) یہ پہلوی مصمتہ کہلاتا ہے اس کی ادائیگی میں زبان تالو سے لگتی ہے۔

۶۔(ر۔ڑ)۔ یہ ارتعاشی مصمتے ہیں ان کی ادائیگی میں زبان میں ارتعاش پیدا ہوتا ہے۔انھیں تھپک دار مصمتے بھی کہا جاتا ہے۔

۷۔(ن۔م) یہ انفی مصمتے ہیں ان کی ادائیگی میں ہوا ناک کے راستے سے خارج ہوتی ہیں۔

اردو مصمتے مقامِ ادائیگی Points of Articulation)) کے اعتبار سے:

دولبی Bilabial)): پ۔پھ۔ب۔بھ۔م۔ف۔و

دندانی Dental)): ت۔تھ۔د۔دھ۔ن۔س۔ز۔ر۔ل

معکوسی Retroflex)): ٹ۔ٹھ۔ڈ۔ڈھ۔ڑ۔ڑھ

حنکی Palatal)): چ۔چھ۔ج۔جھ۔ش۔ژ۔ی

غشائی: ک۔کھ۔گ۔گھ۔خ۔غ

لہاتی: ق۔ہ

مندرجہ بالا مصمتوں کی نشاندہی ان کے ماخذ کے حوالے سے یوں ہیں:

ا۔ہائیہ آوازیں(Aspirsative S ounds): بھ ۔ پھ ۔ تھ ۔ دھ ۔ ٹھ ۔ڈھ ۔ چھ ۔ جھ۔ کھ۔ گھ۔ڑھ ۔:(۱۱) یہ تمام آوازیں ہند آریائی ہیں۔ عربی، فارسی یا ترکی زبان سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔

۲۔ معکوسی آوازیں(Retroflex sounds):

ٹ۔ڈ۔ڑ۔ ٹھ۔ڈھ۔ڑھ۔(۶) یہ سبھی آوازیں بھی ہند آریائی ماخذ سے اردو میں داخل ہوئی ہیں۔

۳۔ ب۔ت۔ د۔ج۔ک۔م۔ن۔ل۔ر۔س۔ش۔ہ۔و۔ی۔(۱۴) یہ آوازیں ہند آریائی، عربی اور فارسی میں مشترک ہیں۔ ان کا ارتقا اردو میں ہند آریائی ماخذ سے بھی ہوا ہے اور عربی وفارسی سے بھی۔ اردو میں ہند آریائی کی اور تین آوازیں بھی ہیں جو فارسی میں بھی پائی جاتی ہیں۔ پ۔ چ۔ گ(۳)۔

Dr. H M Imran

Assistant professor,

S S C ollege, Jehanabad

imran305@gmail.com